माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान अजमेर

B.S.E.R. J

कुल पृष्ठ संख्या–24 (कवर पेज सहित) क्रम संख्या 2624986

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)

नोट :– परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम – हिन्दी ✓ अंग्रेजी

विषय ....उर्दू........

परीक्षा का दिन........शनिवार........

दिनांक ....8-4-23........

नोट :– परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :– (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदारणार्थ : 15 ¼ को 16, 17 ½ को 18, 19 ¾ को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांकों की सारणी
(परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	12	19	3
2	06	20	3
3	12	21	3
4	2	22	4
5	2	23	4
6	2	24	
7	2	25	
8	2	26	
9	2	27	
10	2	28	
11	2	29	
12	2	30	
13	2	31	
14	2	योग	78½
15	2	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	2½	अंकों में	शब्दों में
17	2	78½	उनयासी
18	3	79	

परीक्षक के हस्ताक्षर [illegible]......... संकेतांक 8 1 6 4 0

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तिका के निर्माण में 58 जी.एस.एम. ईको मैपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है।175/2023

परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका, उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंषा पर ही उपलब्ध कराई जायेगी।
2. प्रश्न–पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न–पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में ''समाप्त'' लिखकर अन्त के सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाईन से काटे।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की जा सकेगी।
   (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्दर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अपना नामांक, नाम, पता, फोन नम्बर अथवा पहचान की कोई अन्य प्रकार की सूचना आदि अंकित नहीं करें अन्यथा ''अनुचित साधनों के प्रयोग'' के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।
   (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर–पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुसार पृष्ठ पूरे होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/अधिक या क्रम में नहीं हैं तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।
   (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तक, लेख, कागज, केलक्यूलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इलेक्ट्रॉनिक उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध हैं।
   (iv) वस्त्र, स्केल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ न लिखकर लावें। टेबुल के आस–पास कोई अवैध सामग्री नहीं होनी चाहिये, इसकी जांच कर लें।
   (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अतः परीक्षा समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप परीक्षक को 1 अंक कम करने का अधिकार है। बीच में उत्तर पुस्तिका के पृष्ठ रिक्त न छोड़ें। गणित विषय के लिए रफ कार्य उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटे।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न–पत्र हिन्दी–अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित है। किसी भी प्रकार की त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSEB-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		ہرا بھرا رکھنے کے لیے صفائی بہت ضروری ہے - بیماریوں سے دور رہنے کے لیے بھی صفائی بہت زیادہ ضروری ہے

—x—————x ختم x—————x

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

نقصان بھی نہیں ہوتا ہے - صفائی سے ہمارے
آس پاس کی ہر چیز اچھی رہتی
ہے - صفائی کو ہر انسان پسند کرتا ہے
اور ہر کوئی صفائی دکھنے کی ~~قوشش~~
کوشش کرتا ہے - ہر انسان جو بھی
صفائی دکھتا ہے اسے ہر کام اچھا ہوتا
ہے - صفائی بہت ہی ضروری ہونی
ہے - صفائی ہونے سے انسان کی بہت
سی بیماری دور رہتی ہے اور کوئی بھی
نقصان نہیں ہوتا ہے - انسان ہو یا فر
جانور سبھی کو صفائی پسند آتی ہے - صفائی
ہمارے اور ہماری قدرت کی کے یہ
بہت ضروری ہے صفائی ہونے سے ہمارے
ساتھ ساتھ ہمارے قدرت بھی ہری بھری
رہتی ہے اور قدرت کو بھی کوئی ~~نقص~~
نقصان نہیں ہوتا ہے - صفائی ہر جگہ
ہونی چاہئے چاہے وہ ہمارا گھر ہو یا باہر
کوئی سڑک ہو ہر جگہ سفائی بہت زیادہ
ضروری ہے - صفائی ہماری ~~اسم~~ اسکول،
کالج، دفتر، سڑک، گھر اور کی
جگہ پر ہونی جگہ پا سکے - ہر جگہ
سفائی رہیگی تو ہر جگہ ہریالی میں رہیگی

اختتام = صفائی کے ہونے سے دنیا ہی نہیں
بلکہ ہماری گھر اور ہر جگہ بہت
صاف رہتی ہے - ہماری قدرت کو ہرا
بھرا دکھنے کے یہ صفائی کی بہت ضرورت
ہوتی ہے اس یہ ہماری قدرت کو

BSER-175/2023

(6)

بیماری پھیلانے والے جراثیم وہاں پر آ جائینگے
اور کئی طرح کی بیماری کا خطرہ بن
جائیگا - گندگی کے آس پاس رہنے
والے لوگ بیمار ہو جائینگے - بیمار ہو جانے
کی وجہ سے ہمارے کئی سارے روز مرّہ کے
کام روکے جائینگے اور ہماری زندگی مشکل
ہو جائیگی - گندگی ہونے سے اس جگہ سے
رہنے والے جانوروں کو بھی پریشانی
ہوگی - مثلاً بطخوں، پرندوں وغیرہ سے
پانی کو گندہ کرنے سے اس میں رہنے
والے جانور مر جاتے ہیں اور پانی
کی بھی بربادی ہے - اس لیے پانی کی
بہت کمی ہے ہمیں گندگی نہیں پھیلانی چاہیے
گندگی ہمارے گھر میں نہیں بلکہ ہر جگہ جہاں
ہم جاتے ہے کہیں نہیں پھیلانی چاہیے - گندگی
پھیلانے سے وہاں پر بہت ہی نقصان ہو
جاتا ہے - اور کئی تکلیف ہوتی ہے -

صفائی کی ضرورت اور اہمیت :- ہر انسان کو
صفائی کی ضرورت ہوتی ہے - صفائی ہونے
سے ہمارا گھر اور دیش بہت ہی
خوبصورت لگتا ہے - صفائی کے ہونے سے
گندگی نہیں ہوتی ہے اور گندگی کے نہ ہونے
سے بیماریاں بھی نہیں ہوتی ہے - صفائی
کی اہمیت بہت ہی زیادہ ہوتی ہے -
صفائی کے ہونے سے ہماری قدرت ہری
بھری رہتی ہے اور قدرت کو کوئی

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	

جواب 23 صفائی کی ضرورت اور اہمیت

(i) تمہید :- آج کل اس دنیا میں ہر ایک چیز میں بدلاؤ ہو رہا ہے نہیں ہو رہا ہے تو صرف صفائی میں - اس دنیا میں ہر ایک چیز پر عمل ہوتا ہے لیکن صفائی پر کبھی عمل نہیں ہوتا ہے اس لیے صفائی بہت ضروری ہے - صحت کے لیے صفائی کا ہونا بہت ہی ضروری ہے - جس طرح صحت کے لیے ہوا، اور پانی اور غذا ضروری ہے اسی طرح صفائی بھی ضروری ہے -

(ii) صفائی کیوں ضروری ہے :- صفائی اس لیے ضروری ہے

کیونکہ صفائی رکھنے سے ہمیں کئی طرح کے فائدے ہوتے ہے - صفائی رکھنے سے ہمیں بیماری نہیں ہوتی ہے اور ہماری صحت اچھی رہتی ہے - صفائی چاہے ہمارے گھر کی ہو یا فر ہمارے دیش کی صفائی کی ہونی چاہئے - صفائی ہونے ہر جگہ کی ہونی چاہئے - صفائی ہونے سے ہمارے دیش میں طرح طرح کی بیماری نہیں آئیں گی اور دیش کی ترقی ہوگی

(iii) صفائی کے نہ ہونے کے نقصان :- اگر ہمارے گھر یا گھر کے باہر گندگی ہوگی وہاں پر صفائی نہیں ہوگی تو

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصہ = د

جواب 22

بخدمت ! جناب پرنسپل صاحب
گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول
جے پور

بابت: دو روز کی چھٹی کے لیے درخواست

جناب عالی!

آپ سے گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی مورخہ ۱۰ اپریل ۲۰۲۳ء کو ہونا قرار پائی ہے۔ گھر میں بہت کام ہے اور مجھے اپنے والدین کی کاموں میں مدد کرانی ہے۔

لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے دو دن کی چھٹی دینے کی مہربانی کرے

آپ کی عین نوازش ہوگی

شکریہ

آپ کا فرمانبردار شاگرد
نام = محمد حسین
درجہ = دسویں
رول نمبر = ۲۵

دستخط والد
مورخہ
۸/ اپریل ۲۰۲۳ء

1+2+1 = 4

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

چاند، تارے، آسمان، سورج وغیرہ کو
بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز بنائی
ہے۔ خدا نے ہی پیڑ پودے بنائے ہے اور
ان کو ایک ہرا لباس دیا ہے اور وہ
بہت ہی خوبصورت نظر آتے ہے۔
خدا نے سورج کو چشمہ بنایا ہے۔ جس
سے ہمیں گرمی اور روشنی مسلسل (لگاتار)
ملتی رہتی ہے۔ اور اس روشنی اور گرمی
کی وجہ سے ہی پھل اور اناج پکتے ہیں
خدا نے انسان، جانور سبھی کو
بنایا ہے اور چڑیاں خدا کی تسبیح خواں
(خدا کی پاکی بیان کرنا) کرتی رہتی ہیں۔
چڑیا خدا کی تسبیح خواں صبح و شام اپنی
سریلی آواز میں چہچہا کر بیان کرتی ہیں۔
خدا نے اتنی ساری نعمتیں دی ہے ہمیں
اور ان نعمتوں کی قدر کرنی چاہیئں۔
خدا نے کی ساتھ نعمتیں ہمیں دی ہے
اور ان سبھی نعمتوں کا قدر داں یعنی قدر
کرنے والا بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت
ہے کی اس نے ہمیں اتنی ساری نعمتیں
دی ہے۔ ہر ایک چیز سے خدا کی کاری
کاری جھلکتی ہے۔ ان سبھی چیزوں کو خدا
نے اپنے آپ بنایا ہے۔ اور ہر چیز کو
اسے کارخانے (کام کرنے کی جگہ) میں پیدا کیا
ہے۔ اس دنیا میں خدا نے ایسی کوئی بھی
چیز نہیں بنائی ہے جو بے کار ہے اور
اس کا کوئی کام نہیں ہے۔ خدا نے ہر
ایک چیز کو کام کے قابل بنایا ہے۔

3

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

اپنی نظم کو یہ اس طرح لکھتے ہے کہ
پڑھنے والا بہت خوش ہو جاتا ہے۔
بچے ان کی نظمیں دل چسپ انداز میں
پڑھتے ہے۔
روٹیاں، بنجارا نامہ، مفلسی، ہولی،
آدمی نامہ اور کرشن کنہیا کا بال پن
وغیرہ ان کی مشہور اور مقبول نظمیں
ہے۔ اس طرح انھوں نے ہندوستان کے
مختلف تہواروں، موسموں وغیرہ سے اپنی
نظمیں لکھی ہے۔ نظیر اردو کے ایک معروف
شاعر ہے۔

3

جواب 21

نظم = حمد

نظم کا حوالہ :- مندرجہ ذیل نظم ہماری
اردو کی درسی کتاب
جان پہچان کے نظم حصہ کی نظم "حمد" سے
ہے۔ اس نظم کے شاعر کا نام "محمد اسمٰعیل
میرٹھی" ہے۔ اس نظم میں شاعر نے اللہ
تعالیٰ کی تعریف بیان کی ہے۔

نظم کا خلاصہ :- اس نظم میں شاعر اسمٰعیل
میرٹھی اللہ تعالیٰ کی تعریف
بیان کرتے ہوئے کہتے ہے کی تعریف اس خدا
کی ہے جس نے یہ ~~حمد~~ دنیا بنائی ہے۔ کسی
آسمان اور زمین بنائی ہے۔ اسی نے ~~سات~~

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

کس کو چھوٹا اور کس کو بڑا بنایا ہے۔
ہر ایک چیز کی اپنی اپنی سے اہمیت
ہے۔

1/2 + 1/2 + 1/2 = 1½ (तृतीय)

جواب 20

شاعر = نظیر اکبر آبادی

حالاتِ زندگی :- نام = نظیر اکبر آبادی
پیدائش = ١٧٤٠
آگرہ
وفات = ١٨٣٠

نظیر اکبر آبادی ١٧٤٠ میں آگرے میں
پیدا ہوئے تھے۔ ابھی چھوٹے ہی تھے
اور والد کا انتقال ہو گیا۔ نظیر عوامی
شاعر تھے۔ یعنی عوام سے متعلق شعروں
شاعری کیا کرتے تھے۔ ان کا انتقال
١٨٣٠ میں ہوا۔

شاعرانہ خصوصیات :- نظیر اکبر آبادی
نے ہندوستان
کے مختلف موسموں، تہواروں، پھولوں
وغیرہ پر اپنی نظمیں لکھی ہے۔ سامنے
کے موضوعات کو سیدی سادی زبان میں
بیان کر ان کی ایک بہت اچھی خوبی ہے
ان کے پاس الفاظوں کا غیر معمولی ذخیرہ
ہے۔ ان کے کلام میں تاثیر بہت ہے

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب 19 قدم اٹھانے - - - - - - - - - - - -
- - - - - - - - - - - کارخانے میں

اشعار کا حوالہ :- مندرجہ ذیل اشعار ہماری اردو کی درسی کتاب جان پہچان کے نظم حصہ کی نظم "~~قدم~~ پہاڑ اور گلہری ~~بھڑا ور دوستوں~~" سے ماخوذ ہے۔ اس نظم کے شاعر کا نام ~~بشر نواز~~ اقبال ہے۔ اس میں شاعر نے ملکے ہر ایک چیز کو ایک جیسا بنایا ہے۔ کوئی کسی سے چھوٹا بڑا نہیں ہیں۔

اشعار کا خلاصہ :- ان اشعار میں شاعر اقبال کہتے ہے کہ
گلہری پہاڑ سے کہتی ہے کی تجھ میں تو قدم اٹھانے کی طاقت بھی نہیں ہے۔ تو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جا سکتا ہے۔ گلہری پہاڑ سے کہتی ہے کی تجھ میں صرف بڑائی ہے اور کوئی خوبی نہیں ہے۔ تو اتنا بڑا ہے تو مجھے کوئی کام کر کے بتا دے اور ذرہ ان پیڑ کی چھال کو توڑ کر بتا دے مجھ کو۔ گلہری کہتی ہے کی میں جو کام کر سکتی ہوں تو وہ نہیں کر سکتا ہے۔ گلہری کہتی ہے کی اس دنیا میں کوئی بھی چیز نکمی (بے کار) نہیں ہے۔ اور اس قدرت کے کارخانے (کام کرنے کی جگہ) میں کوئی برا نہیں ہے سب چیز کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سارے کام کئے رضیہ نے سڑکیں بنوائی ،
سرکاری کتب خانے کھلوائے ، کنویں کھدوائے
اور کئی لوگوں کی مدد بھی کی -
رضیہ نے کئی سارے جنگ بھی کی اور
مردوں کی طرح قبا اور قلا بھی پہنا -
رضیہ کے خلاف ترک امیروں نے
سازش رچی اور اس کے خلاف
التونیہ کی فوج کو رضیہ کے خلاف
کر دیا - اس جنگ میں رضیہ کو بندی
بنا لیا گیا - بعد میں التونیہ کو اپنی
غلطی کا احساس ہو گیا اور اسنے
رضیہ سے معافی مانگی اور بعد میں دونوں
نے شادی کر لی - وہاں دہلی کے تخت پر
رضیہ کے بھائی بہرام کو دہلی کے تخت
پر بیٹھا دیا تھا -
رضیہ کی فوج نے بعد میں بہرام کی
فوج کا مقابلہ کیا لیکن اس جنگ
میں رضیہ کی ہار ہوئی اور رضیہ کو بندی
بنا کر مار دیا گیا -
رضیہ نے ساڑھے تین سال حکومت کی -
رضیہ نے اتنی کم وقت میں یہ ثابت
کر دیا تھا کی وہ مردوں سے کم
نہیں ہیں - اسنے عوام کی بھلائی کے لئے
کئی سارے کام بھی کئے اور دہلی کی
سلطنت کا بھی خیال رکھا -

3

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

ادبی خدمات :- سید احتشام حسین کا شمار اردو کے نقّاد اول کے نقادوں میں ہوتا ہے۔ وہ ترقی پسند تحریر سے وابستہ رہے۔ وہ کئی کتابوں کے مصنف تھے۔ تنقیدی جائزے، نوکِ نشتر اور شعور اخلاق و افکار وغیرہ ان کی مشہور کتابیں ہے۔ انھوں نے امریکا اور یورپ کا ایک سفر نامہ بھی لکھا ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے "اردو کی کہانی" بھی لکھی ہے۔ جس میں انھوں نے آسان اور سلیس زبان کا استعمال کیا ہے۔

2

جواب 18

سبق = رضیہ سلطان

رضیہ سلطان دہلی کے بادشاہ التتمش کی بیٹی تھی۔ وہ ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی دہلی کے بادشاہ التتمش کی وفات کے بعد ان وصیت میں لکھا تھا کہ میرے مرنے کے بعد میرے بیٹوں کے بجائے میری بیٹی کو تخت پر بیٹھایا جائے۔ اس لیے رضیہ کو دہلی کے تخت پر بیٹھایا گیا۔ رضیہ کی تخت نشی ایک بڑے صاحب "صوفی فاطمہ" وہیں زاہد نے کی تھی۔ رضیہ کی تخت نشی کے بعد رضیہ نے عہد کیا کہ میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گی جب تک میں یہ ثابت نہ کر دوں کہ میں مردوں سے کم نہیں ہوں۔ رضیہ نے عوام کی بھلائی کے لیے کئی

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

اگر و بے تکلف دوست کہ جن میں آئے تو وہ آدھی رات کو آپ کے گھر آجائے اور طرح طرح کے لذیز کھانے کا مطالبہ (فرمائش) کرے اور رات کو سو بھی گئے بھی آپ کے گھر میں اور آپ کے ساتھ ہی سو ئیں گے - بے تکلف دوستوں سے کی سارے پریشانی ہوتی ہے - دوپہر کے وقت آپ کا کوئی دوست آپ سو رہے ہو اور قینچی لے کر از راہ مذاق مذاق ہی مذاق میں آپ کی دونوں مونچھوں کا صفایا کر دے تو آپ کو کتنی پریشانی ہوگی -

بے تکلف دوستوں سے ہما ہزاروں پریشانیاں ہے لیکن سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ اس کی وجہ سے آپ کو کبھی کبھی سخت بے عزتی کا سامنا کرنا پڑھتا ہے اور آپ پر کئی مصیبت آجاتی ہے -

$\frac{1}{2}+0+2=2\frac{1}{2}$

جواب 17

مصنف = سید احتشام حسین

حالاتِ زندگی :- نام = سید احتشام حسین
پیدائش = قصبہ ماہل ضلع اعظم گڑھ (یو پی)
وفات =

سید احتشام حسین قصبہ ماہل ضلع عازم گڑھ میں پیدا ہوئے تھے - یہیں پر انھوں نے اپنی تعلیم حاصل کی -

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	
2		وہ مضمون جس میں کسی شفر یا کوئی قصہ ہو اس کو واقعاتی مضمون کہتے ہیں اس مضمون میں واقعات کو لکھا جاتا ہے -	جواب 14
2		مضمون نویسی میں خاتمہ سب سے آخری حصہ کو کہتے ہے - اس میں مضمون کا پورا نچوڑ دینا ہوتا ہے - آغاز کی طرح اس کو بھی پر اثر انداز میں بیان کیا جاتا ہے -	جواب 15
		حصہ - ج	
		بے تکلف ------------ ڈالے ------------	جواب 16
1/2+0		سیاق و سباق کا حوالہ :- مندرجہ ذیل اقتباس ہماری اردو کی درسی کتاب جان پہچان کے نثر حصہ کے سبق "بے تکلفی" سے ماخوذ ہے - اس کے مصنف کا نام "منشی پریم چند" ہے - اس اقتباس میں مصنف نے بے تکلف دوست کے بارے میں بتایا ہے -	
2		اقتباس کا خلاصہ :- اس اقتباس میں مصنف پریم چند بتاتے ہے کہ بے تکلف دوست کی وہی مثال ہے کہ ان کو آپ ان کو وبال جان سمجھتے ہوئے بھی آپ ان کو وبال جان نہیں سے کہہ سکتے ہیں	

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب 9 مفعول کی تعریف :- وہ لفظ یا کلمہ جس
سے فعل کے فاعل کا
اثر پڑھے یعنی کام کرنے والے کے کام کا
اثر دوسرے پر پڑے مفعول کہلاتا ہیں

2

مثال :- اکبر اخبار پڑھ رہا ہے -

اس جملے میں اخبار مفعول ہیں -

جواب 10 محاورہ :- کھوپڑی میں نہ سمانا
معنی :- کچھ بھی سمجھ میں نہ آنا -

2

جواب 11 کہاوت :- ہینگ لگے نہ پھٹکری
معنی :- بغیر محنت کے کام ہونا -

2

جواب 12

سابقہ	الفاظ	بننے والا الفاظ
نا	امیر	ناامیر

لفظ	لاحقہ	بننے والا الفاظ
خبر	دار	خبردار

2

جواب 13 خطوط نویسی میں خط والے کا پتا جس
ابھر لفافے کے ابر کی اور ہوتا ہے جہاں
پر وہ اپنا نام و پتا لکھتا ہے

2

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصہ - ب

سوال نمبر - 4

2 جواب: دالان میں ایک چار پائی پر للّو لیٹا ہے -

سوال نمبر - 5

2 جواب: للّو کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہیں، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مہینوں سے بیمار ہے -

سوال نمبر - 6

2 جواب: تپائی پر گلاس، پیالی، دوا کی شیشیاں اور گھڑی رکھی ہے -

سوال نمبر - 7

2 جواب: گھڑا گھڑونچی پر رکھا ہوا ہے -

2 جواب 8 فعل کی تعریف :- وہ لفظ یا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو اسے فعل کہتے ہیں -
مثال :- آنا، جانا، پڑھنا، لکھنا وغیرہ -

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	
			(~~iv~~)
1		اونٹنی نے زمین کا مرکز اپنے گادھے کے اگلے داہنے پیر کی طرف بنایا -	(v)
1		"حمد" میں شاعر نے چشمہ سورج کو کہا ہے -	(vi)
1		نظم "نیکی اور بدی" کے شاعر کا نام نظیر اکبر آبادی ہے -	(vii)
1		بہارِ عشق اور شعلۂ عشق میر تقی میر کی مثنویاں ہیں -	(viii)
1		میر انیس کا اصل نام میر ببر علی تھا -	(ix)
1		گلہری پہاڑ پر چڑھ سکتی ہے - پیڑ کی چھال کاٹ سکتی ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتی ہے لیکن پہاڑ ایسا نہیں کر سکتا -	(x)
1		یہ ؎ نشان سکتہ کی علامت ہے -	(xi)
1		واحد: احسان — جمع: احسانات	(xii)

=12

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

سوال نمبر - 2

1 — (i) بھیم راؤ سکپال

1 — (ii) زبن ہڑ

1 — (iii) پیان

1 — (iv) دنیا

1 — (v) فرائض

1 — (vi) مترادف

6

سوال نمبر - 3

1 — (i) کچھ چیزوں میں کیس گندگی کا شامل ہو جانا جس سے بیماری پھیلنے کا خطرہ ہو اسے آلودگی کہتے ہیں۔

1 — (ii) خط کے ذریعے بین شونے خدا سے سو روپیہ طلب کیے۔

1 — (iii) www کا پورا نام ورلڈ وائڈ ویب ہے۔

1 — (iv) کلاس میں بچے اس بات پر حیرت زدہ تھے کہ ان کی کلاس میں نابینا لڑکا پڑھنے آیا ہے۔

BSER-175/2023

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	
		حصہ - الف	
		سوال نمبر - ۱	
1		دھنپت رائے (A)	(i)
1		ہندوستان میں (B)	(ii)
1		مدھیہ پردیش میں (C)	(iii)
1		محمد مجیب (B)	(iv)
1		محمود (D)	(v)
1		دنیا (A)	(vi)
1		آگرہ میں (B)	(vii)
1		دنیا کو (D)	(viii)
1		جنگ کو (A)	(ix)
1		بشارت نواز خاں (D)	(x)
1		نفرت (A)	(xi)
1		؟ (B)	(xii)

(12)

BSER-175/2023